پاکستانی جامعات میں مسانید سیرت کا قیام وخدمات:تعارفی وتجزیاتی مطالعہ

The Establishment and Impact of Sirah Chairs in Pakistani Universities: An Introduction and Analysis

Sadaf Ilyas
Lecturer, Islamic studies, The Govt. Islamia Associate College for women Hafizabad:
salaar7860@gmail.com

Dr. Hafiz Muhammad Naeem
Associate Professor, Department of Arabic and Islamic Studies, GC University, Lahore:
naeem_gcu@yahoo.com

Abstract

Almighty Allah has put every Muslim under an obligation, to know and follow the beloved Prophet S.A.W. in all His words and deeds. Since the study of Sirah is indispensable for the fulfilment of this obligation, various initiatives have been taken at the government and private level to promote Sirah studies in Pakistan. One of the important initiatives taken by the government of Pakistan is the establishment of Seerat chairs in almost all major public universities of Pakistan. The Seerat Chairs are specialized academic platforms designed to foster a deeper understanding and appreciation of the exemplary life of the Prophet S.A.W. Their aim is to disseminate His teachings and moral principles amongst students, faculty, and the wider community. These chairs seek to promote the message and understanding of Sirah by carrying out research work, authoring and publishing scholarly books, organising conferences, seminars, extensive lectures, and workshops. However, the lack of human and material resources, along with various other issues, has a significant impact on the performance of Seerat chairs. Through a comprehensive literature review, qualitative data analysis, and interviews with key stakeholders, this study sheds light on the establishment, introduction, and the contribution of Seerat chairs in promoting true Prophetic teachings. The research also analyzes the challenges faced by Seerat Chairs and proposes potential strategies to enhance their contributions to the dissemination of Seerat-e-Tayyiba in the context of contemporary Pakistani society. Ultimately this research seeks to provide insights and recommendations for policy makers and stakeholders

interested in furthering the noble cause of promoting Seerat-e-Tayyiba in the realm of higher education in Pakistan.

Keywords: *Establishment, Seerat Chairs, Universities, Sirah studies, research, government initiatives,*

مسانید سیرت کا قیام واقسام

پاکستان ایک نظریاتی ریاست ہے جس کی بنیاد نظریہ اسلام پر ہے دین اسلام کے داعی اعظم رحمت للعالمین محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ رب العزت کے بعد وہ کامل ترین ہستی ہیں جن کی زندگی میں انسانیت کی رہنمائی کا پورا سامان موجود ہے سیرت رسول ﷺ سے وابستگی اور واقفیت ہی پاکستان اور امت مسلمہ کے وجود اور تشخص کو برقرار رکھ سکتی ہے نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کو عام کرنے اور آپ ﷺ کی حیات مبارکہ سے رہنمائی کے حصول کے حوالے سے حکومت پاکستان نے مختلف ادوار میں مختلف النوع اقدامات اٹھائے اور اس ضمن میں مختلف ادارے مثلاً اسلامی نظریاتی کونسل، ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد، وزارت مذہبی امور اور بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد وغیرہ بھی قائم کیے۔ نسل نو کا تعلق سیرت طیبہ سے مضبوط کرنے اور سیرت طیبہ کی علمی بنیادوں اور عملی تقاضوں پر تحقیق و تدوین کے عصری تقاضوں کو پورا کرنے کی غرض سے پاکستانی جامعات میں مسانید سیرت کا قیام عمل میں لایا گیا۔

پاکستانی جامعات میں مسانید سیرت کے قیام کی تجویز سب سے پہلے ۱۹۷۶ء میں ایک بین الاقوامی سیرت کانفرنس میں پیش کی گئی۔ ۱۹۷۴ء میں وزارت مذہبی امور قائم ہوئی تو اس میں بہت سے دینی اور علمی کاموں کا آغاز ہوا۔ اس وزارت میں شعبہ تحقیق و مراجع قائم کرکے اسے اسلامی موضوعات پر تحقیق و تدوین کا کام سونپا گیا۔ اسی شعبہ میں سیرت طیبہ کو خاص مطالعہ کا موضوع بنایا گیا۔ اپنے قیام (۱۹۷۴ء) کے فوراً بعد وزارت مذہبی امور نے ہمدرد وقف پاکستان کے تعاون سے ایک بین الاقوامی سیرت کانفرنس کا اہتمام کیا۔ جس میں مشرق و مغرب کے نامور مذہبی اسکالرز اور عالمی ماہرین سیرت نے اپنے قیمتی نتائج تحقیق پیش کیے۔ اس بین الاقوامی کانفرنس کے اختتام پر جو اعلامیہ جاری کیا گیا اس میں اس امر کی پر زور سفارش کی گئی کہ پاکستانی جامعات میں مسانید سیرت قائم کی جائیں۔ یہ مسانید نہ صرف پاکستان میں سیرت طیبہ کی تعلیم و تدریس کا اہتمام کریں بلکہ سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تحقیقی سرگرمیوں کو بھی فروغ دیں اور سیرت طیبہ اور اسوۂ حسنہ کو ایک متحرک عنصر کے طور پر مسلم معاشرے میں عام کریں اس سفارش پر عمل درآمد کرتے ہوئے حکومت پاکستان نے مرکزی پاکستانی جامعات میں مسانید سیرت قائم کیں۔ چنانچہ جامعہ کراچی، جامعہ پنجاب، جامعہ

بہاولپور اور جامعہ پشاور میں مسانید سیرت قائم کی گئیں۔ عالمی شہرت یافتہ اور نامور محققین اور سربراہان کی سرپرستی میں ان مسانید سیرت نے فروغ سیرت اور سیرت شناسی میں فعال کردار ادا کیا۔[1]

موضوعاتی بنیادوں پر مسانید سیرت کے قیام کا حکومتی منصوبہ

نبی مکرم محمد مصطفی ﷺ کی ابدی وہمہ گیر سیرت طیبہ کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ آپ ﷺ کی سیرت ہر زمانی تغیر و فکری انقلاب کے تقاضوں کو پورا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ سیرت طیبہ کی عصری واطلاقی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے ۲۰۱۴ء میں حکومت پاکستان نے ہائر ایجوکیشن کمیشن کے تعاون سے مسانید سیرت کے دائرہ کار کو وسیع کرتے ہوئے نو شعبوں کو متعین کر کے ہر شعبے سے متعلق مسند سیرت قائم کرنے کا منصوبہ بنایا تا کہ سیرت طیبہؐ کی روشنی میں متعلقہ شعبوں میں تحقیق کے ذریعے پر امن بقائے باہمی، بین المذاہب ہم آہنگی، پائیدار ترقی اور حقوق نسواں کے تحفظ وغیرہ کو یقینی بنانے کے لیے قابل عمل سفارشات انسانیت کو فراہم کی جائیں۔ مسانید سیرت کے قیام کے لیے سماجی علوم کے درج ذیل پہلو منتخب کیے گئے۔

(۱) قیادت اور حکومت (۲) عالمی امن (۳) انسانی حقوق اور سماجی انصاف
(۴) تعلیم وعلم (۵) کاروبار، تجارت اور حقوق املاک (۶) پائیدار ترقی
(۷) سماجی انصاف اور فلاح (۸) بین المذاہب اور فرقہ ورانہ ہم آہنگی (۹) صنفی تعلیم اور حقوق نسواں[2]

۳ اکتوبر ۲۰۱۴ء کو حکومت کی سنٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (Central Development Working Party) نے اپنے اجلاس میں "Establishment of Seerat Chairs in Public Sector Universities" کے عنوان سے اس منصوبے کی منظوری دی۔[3] اس منصوبے کی انتظامی منظوری اسی سال نومبر میں دی گئی تھی اور اسکی سرمایہ کاری لاگت ۱۸۹۰ ملین روپے مختص کی گئی[4] اور یہ طے کیا گیا کہ مجوزہ مسانید سیرت پاکستانی معاشرے میں امکانات (Strengths)، کمزوریاں (Weaknesses)،

[1] عبد الغفار، ڈاکٹر، تحقیقات حدیث وسیرت، لاہور، سیرت سٹڈی سنٹر، 2019، ص182

[2] ایضاً، ص187-188

[3] PSDP NO 358 ,Establishment of Seerat Chairs in public sector universities,HEC,Approved (CDWP),Oct3,2014

[4] سالانہ رپورٹ ہائر ایجوکیشن کمیشن (2014،2015)

مواقع(Opportunities)اور تحدیات(Threats)یعنی(SWOT)کا تجزیہ پیش کریں گی۔ سماجی و علمی موضوعات پر معیاری علمی تحقیق کے لیے دانشوروں کو شامل کرنا، براہ راست ذرائع اور علماء کی تشریحات سے نبی اکرم ﷺ کی زندگی سے عملی طور پر قابل اطلاق مماثلت کی نشاندہی کرنا اور اس کی روشنی میں سفارشات مرتب کرنا، تحدیات کا مقابلہ کرنے یا ان کے خطرے کی سطح کو بے اثر کرنے کے لیے مجوزہ موضوعات پر معیاری تحقیق کرنا بھی ان مسانید کے مقاصد میں شامل ہے۔[5]

پراجیکٹ کے پی سی-ون(PC-1)کی منظوری کے بعد سیرت چیئرز پر قابل، تجربہ کار اور بین الاقوامی شہرت یافتہ ماہرین سیرت کو تعینات کرنے کے لیے بھرتی کا عمل مرتب کیا گیا۔ کھلے اشتہار اور مسابقتی عمل کی بنیاد پر بھرتی کے تین عمل مکمل ہو چکے ہیں۔ بھرتی کے پہلے عمل میں صرف ایک اسکالر پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز کے منتخب ہونے پر ۲۰۱۶ء میں پشاور یونیورسٹی میں پہلی چیئر برائے "بین المذاہب اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی" قائم کی گئی۔[6]بعد ازیں تین موضوعات کے تحت تین امیدواروں کا انتخاب کیا گیا۔ جن میں سے ڈاکٹر محمد الیاس، اسسٹنٹ پروفیسر، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کو برائے سیرت چیئر گلوبل پیس، پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اشرف، یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور کو برائے سیرت چیئر انسانی حقوق اور سماجی انصاف، ڈاکٹر حافظہ شاہدہ پروین، ایسوسی ایٹ پروفیسر، پنجاب یونیورسٹی لاہور کو برائے سیرت چیئر صنفی تعلیم و حقوق و نسواں منتخب کیا گیا۔ بقیہ مسانید کو ۲۰۲۰ء میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کے ذریعے قائم کرنے کا اعلان کیا گیا[7] جس پر عمل درآمد کرتے ہوئے امسال 12 مارچ 2023 کو اس منصوبے پر نظر ثانی کر کے ہائر ایجوکیشن کمیشن نے 7 مجوزہ شعبوں پر اہل افراد کی تعیناتی کے لیے امیدواران کی درخواستیں طلب کر رکھی ہیں۔[8]

ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے تحت قائم کردہ سیرت چیئرز

[5] https://archive.pakistantoday.com.pk/2018/03/15
[6] https://www.the news.com.pk/print/397880
[7] https://dailytimes.com.pk/668144/nine.seerat.chairs.to.be.setup...
[8] https:www.hec.gov.pk/English/HEC Announcements/pages/Heads.Seerat.Chairs

فروغ سیرت کے حکومتی اقدامات کے تسلسل میں صوبائی سطح پر ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پنجاب نے بھی 2020 میں درج ذیل جامعات کو ڈویژن کی سطح پر "رحمۃ للعالمین چیئر" کے قیام کے لیے احکامات جاری کئے:

(۱) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور (۲) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد (۳) یونیورسٹی آف گجرات

(۴) یونیورسٹی آف چکوال (۵) یونیورسٹی آف اوکاڑہ (۶) اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور

(۷) بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان (۸) غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان (۹) یونیورسٹی آف سرگودھا[9]

مجوزہ جامعات میں سے تاحال گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد، بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، یونیورسٹی آف اوکاڑہ اور غازی یونیورسٹی ڈیرہ غازی خان میں سیرت چیئرز قائم کی جاچکی ہیں۔ جبکہ بعض دیگر جامعات میں سیرت چیئرز کا قیام تکمیل کے مراحل میں ہے۔ پبلک سیکٹر یونیورسٹیز میں سیرت چیئرز کے قیام کے رجحان کو دیکھتے ہوئے بعض پرائیویٹ یونیورسٹیز میں بھی سیرت چیئرز قائم کی گئیں۔ جن میں یونیورسٹی آف مینیجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور اور الشفا انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد سرفہرست ہیں۔ حکومتی احکامات اور ہدایات کے پیش نظر پاکستان کی ممتاز جامعات میں قائم اور فعال ہونے والی سیرت چیئرز کا مختصر تعارف اور کارکردگی ذیل کی سطور میں بیان کی جاتی ہے۔

I. سیرت چیئر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں سیرت چیئر کا قیام 1987ء میں عمل میں آیا۔ یہ سیرت چیئر نہ صرف ایک تحقیقی اور مطالعاتی مرکز فضیلت ہے بلکہ دوسری جامعات میں قائم سیرت چیئرز کے لیے بطور مرکز وتحریک بھی کام کر رہی ہے۔[10]

سیرت چیئر کے مقاصد:

[9] Notification NO.SO(UNIV)MISC-11/2019 Dated November 5,2020,Government of the Punjab, Higher Education Department

[10] روداد، چوتھی بین الاقوامی سیرت کانفرنس، 2010ء سیرت چیئر، دی اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، ص3

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی سیرت چیئر اپنے قیام سے تاحال درج ذیل مقاصد کے حصول کے لیے کوشاں ہے۔

1. عصری تقاضوں کی روشنی میں سیرت طیبہؐ اور حدیث نبویؐ پر تحقیق و اشاعت
2. سیرت نبویؐ پر مستشرقین کے اعتراضات کا تنقیدی و تجزیاتی مطالعہ۔
3. سیرت نبویؐ اور حدیث نبویؐ پر پائے جانے والے نادر قلمی مخطوطات کی تلاش و تحقیق
4. سیرت سے متعلق مختلف زبانوں میں لکھی جانے والی کتب کی سیرت چیئر لائبریری میں فراہمی
5. قومی اور بین الاقوامی سطح پر شائع شدہ کتب سیرت کا انڈیکس تیار کرنا
6. قومی اور نجی سطح پر سیرت کے بارے میں ہونے والے کام کا علمی و فنی جائزہ لینا
7. سیرت نبوی ﷺ پر سیمینارز، توسیعی خطبات اور کانفرنسوں کا انعقاد
8. ملکی و غیر ملکی سطح پر سیرت رسول ﷺ پر تحقیق میں مصروف افراد اور اداروں سے اشتراک عمل
9. سیرت طیبہؐ کے مختلف موضوعات پر طلباء و طالبات کے درمیان تقریری و تحریری مقابلہ جات
10. متقدمین و متاخرین کی سیرت نگاری کا ناقدانہ جائزہ وغیرہ
11. پاکستان کے تعلیمی اداروں میں مختلف سطح کے نصاب اسلامیات کا سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے جائزہ لیکر سفارشات مرتب کرنا[11]

سیرت النبیؐ کے علمی، عملی اور اطلاقی پہلوؤں کو مد نظر رکھتے ہوئے سیرت چیئر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی طرف سے ہمہ جہتی مقاصد کا تعین کیا گیا۔ اسی بنا پر دیگر جامعات میں قائم ہونے والی سیرت چیئرز میں بھی کم و بیش انہیں مقاصد کو متعین کیا گیا۔ مذکورہ مقاصد کے حصول کے لیے مسند ھذا پر بطور ڈائریکٹر خدمات سرانجام دینے والے حضرات میں پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر (م ۲۰۰۴ء) اور ڈاکٹر سجیلہ کوثر کا نام خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ جنہوں نے مسند ھذا کو حقیقی معنوں میں فعال بنایا۔

سیرت چیئر کا بجٹ:

---

[11] ایضاً"، ص ۴

سیرت چیئر اپنی تحقیقی و علمی سرگرمیوں کی سالانہ رپورٹ ہائر ایجوکیشن کمیشن کو ارسال کرتی ہے۔ جہاں سے ایک معقول امداد فنڈز کی صورت میں فراہم کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں سیرت چیئر کو اپنے بین الاقوامی تحقیقی منصوبوں کی تکمیل کے لیے المملكة العربية السعودیہ کا مالی تعاون بھی حاصل رہا ہے۔ یونیورسٹی کے چانسلر اور وائس چانسلر حضرات بھی سیرت چیئر کی سرگرمیوں میں مختلف حیثیتوں سے معاون رہے ہیں۔

سیرت چیئر کی کارکردگی:

مذکورہ مقاصد کے حصول کے لیے اب تک سیرت چیئر کے زیر اہتمام ۲ قومی اور ۹ بین الاقوامی کانفرنسز منعقد ہو چکی ہیں۔ ۳۰ کے قریب سیمینارز کروائے جا چکے ہیں۔ ملکی اور بین الاقوامی مقررین کے علمی تعاون سے خطبات سیرت النبیؐ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ سیرت چیئر کے زیر اہتمام یونیورسٹی کے طلباء و طالبات کے مابین اہم موضوعات سیرت پر تحریری و تقریری مقابلے منعقد ہوتے ہیں۔ اس سیرت چیئر کے تحت ۱۲ کے قریب کتب سیرت کو زیور طبع سے آراستہ کیا جا چکا ہے۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔

	نام کتاب	نام مؤلف / محقق
1	معراج النبیؐ پر کئے گئے اعتراضات کا علمی جائزہ	پروفیسر ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر
2	سیرت نبویؐ کے مصادر و مراجع	ایضاً
3	الاسراء والمعراج حقائق واسرار	ایضاً
4	تسمیه المشائخ از ابن منده	محقق: پروفیسر عبد الرؤف ظفر
5	كشف النقاب عماروى الشيخان للاصحاب	از حافظ صلاح الدین، محقق: پروفیسر ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر
6	حميدية الزمان بافضلية الرسول الاعظم بنص القرآن	از ابن منیر دمشقی، محقق: پروفیسر ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر
7	سيرة سيد العوالم لابن الفافا	محقق: پروفیسر ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر
8	مناہج المؤلفين فى السيرة النبوية	پروفیسر ڈاکٹر محمد سعد المرصفیٰ

9	مقالات سیرت، سیرت کانفرنسز منعقدہ : 2000ء،2007ء،2010ء	سیرت چیئر
10	مقالات قرآنی، قرآن کانفرنس منعقدہ:2008ء[12]	سیرت چیئر

ان کے علاوہ کئی دیگر کتب مستقبل کے منصوبہ جات کا حصہ ہیں۔ جن پر کام ابھی تکمیل کے مراحل میں ہے سیرت چیئر کے تحت ایک مثالی کتب خانہ بھی قائم کیا گیا ہے۔ جس کے لیے پندرہ لاکھ روپے سے زائد مالیت کی کتب حاصل کی گئی ہیں۔ اس وقت لائبریری میں سیرت طیبہ ﷺ اور اس سے متعلق نادر و نایاب حوالہ جاتی کتب کا وقیع ذخیرہ موجود ہے۔

II. سیرت چیئر جامعہ کراچی

علوم سیرت اور مطالعہ سیرت کی اشاعت و فروغ کے لیے پروفیسر ڈاکٹر محمود صدیقی کی بھرپور کوششوں اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کے تعاون سے جامعہ کراچی میں 1989ء میں سیرت چیئر کا قیام عمل میں آیا۔ پروفیسر ڈاکٹر محمود صدیقی کا اس مسند کے پہلے منصرم کی حیثیت سے تقرر عمل میں آیا اور آپ کو ہمہ وقتی ڈائریکٹر مقرر کیا گیا۔ ان کے بعد ڈین فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز کو سیرت چیئر کے ڈائریکٹر کا ایڈیشنل چارج دینے کی روایت قائم ہوئی۔

سیرت چیئر کا بجٹ:

سیرت چیئر کے تحت انجام پانے والی مختلف علمی و تحقیقی سرگرمیوں کے مالی اخراجات کو ہائر ایجوکیشن کمیشن کے تعاون سے پورا کیا جاتا ہے سیرت چیئر کی انٹرنل کمیٹی، وائس چانسلر کی اجازت سے سیرت چیئر کے زیر اہتمام منعقد کی جانے والی علمی مجالس کا منصوبہ تیار کرتی ہے اور بجٹ کا تخمینہ لگاتی ہے۔ وائس چانسلر کی منظوری کے بعد سالانہ سرگرمیوں کی رپورٹ ہائر ایجوکیشن کمیشن کو ارسال کی جاتی ہے۔ جہاں سے ان امور کی انجام دہی کے لیے فنڈز فراہم کئے جاتے ہیں۔[13]

---

[12] Iub.edu.pk/seerat-chair

[13] سیرت چیئر جامعہ کراچی سے متعلق تمام معلومات پروفیسر ڈاکٹر شہناز غازی، ڈائریکٹر سیرت چیئر سے بذریعہ انٹرویو بتاریخ (07/10/22) فراہم کی گئیں۔

فروغ سیرت میں سیرت چیئر کا کردار:

سیرت چیئر کے زیر اہتمام تمام سربراہان کے ادوار میں سیرت کانفرنسز کے انعقاد کا سلسلہ جاری رہا۔ تاہم 2018ء سے ڈین فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز، ڈاکٹر شہناز غازی کے زیر سرپرستی مطالعہ سیرت النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے فروغ واشاعت کے لیے سیرت چیئر کی جانب سے منعقدہ سرگرمیوں کا ایک تسلسل نظر آتا ہے۔ سیرت چیئر کے تحت مختلف موضوعات سیرت پر علمی مجالس کے انعقاد کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے سالانہ بنیادوں پر سیرت النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کانفرنسز اور سہ ماہی بنیادوں پر سیرت کے مختلف پہلوؤں پر توسیعی خطبات کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں قومی سطح کے نامور سیرت نگاران اور دانش ور طبقے کو سیرت النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی مختلف جہات پر معلومات فراہم کرنے کے لیے مدعو کیا جاتا ہے۔

III. رحمت للعالمین سیرت چیئر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد

پیغام سیرت النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو عام کرنے، نسل نو کا تعلق سیرت طیبہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے استوار کرنے اور ان کی عملی زندگی کو تعلیمات نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے ہم آہنگ کرنے کے لیے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں سیرت چیئرز کے قیام کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد کے شعبہ علوم اسلامیہ وعربی میں سیرت چیئر کے قیام کی منظوری دی گئی۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کے وائس چانسلر جناب پروفیسر ڈاکٹر ذاکر حسین نے سنت نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے محبت کا عملی ثبوت دیتے ہوئے سیرت چیئر کے قیام میں ذاتی دلچسپی اور عملی کاوشوں کا اظہار کیا۔ جس کی بنا پر یونیورسٹی سنڈیکیٹ کے بارہویں اجلاس منعقدہ 2014-03-05 میں ہائر ایجوکیشن کمیشن کے مراسلہ نمبر (SRC/PED/HEC/02) کی روشنی میں گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کے شعبہ عربی وعلوم اسلامیہ کے زیر اہتمام انٹرنیشنل سیرت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں معروف سیرت نگار پروفیسر ڈاکٹر محمد یاسین مظہر صدیقی کی موجودگی میں سیرت چیئر کے قیام کا اعلان کیا گیا۔ پروفیسر ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس کی زیر قیادت سیرت چیئر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد فروغ سیرت میں اپنا کردار ادا کرنے میں مصروف عمل ہے۔

رحمت للعالمین سیرت چیئر:

ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کے مراسلہ کے تحت گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کی اکیڈمک کونسل کے 23ء اجلاس منعقدہ یکم جون 2021ء کو مسند ھذا کے لیے "رحمت للعالمین چیئر" کا نام منظور کیا گیا۔

بجٹ: بجٹ کے حوالے سے یہ طے کیا گیا کہ رحمت للعالمین چیئر کا بجٹ یونیورسٹی فراہم کرے گی البتہ مخیر حضرات اور حکومتی امداد سے بھی اس کے اخراجات پورے کئے جائیں گے۔

اہداف ومقاصد:

رحمت للعالمین سیرت چیئر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کے قیام میں کار فرما بنیادی روح یہ ہے کہ حقیقی پیغام سیرت کو عام کیا جائے جو اصل میں انسان دوستی، امن اور رواداری کا پیغام ہے جس کی بدولت معاشرہ صحیح معنوں میں انسانی معاشرہ بنتا ہے۔ رحمت للعالمین سیرت چیئر کے زیادہ تر مقاصد کم و بیش وہی ہیں جو سیرت چیئر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے ذیل میں ذکر کیے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں سیرت سوسائٹی کا قیام، رحمت للعالمین سیرت چیئر کے تحت ریسرچ جرنلز اور ایم فل علوم اسلامیہ (تخصص فی السیرۃ) کے پروگرام کا اجراء اور نعتیہ ادب کے فروغ و تحقیق کے لیے ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی نعت اکیڈمی کا قیام بھی مسند ھذا کے مقاصد میں شامل ہے۔ [14]

سیرت چیئر کے زیر اہتمام شائع شدہ کتب ومقالات:

مطالعہ سیرت کے رحجان کو فروغ دینے کی غرض سے رحمت للعالمین چیئر گورنمنٹ کالج فیصل آباد کے زیر اہتمام درج ذیل کتب ترتیب و تدوین کے بعد شائع کی گئی ہیں۔

1. مقالات سیرت از ڈاکٹر یٰسین مظہر صدیقی، ترتیب و تدوین: ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس
2. فہرست کتب سیرت، فخر زمان
3. مباحث سیرت تبیان القرآن کی روشنی میں، اختر حسین / ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس
4. نور سیرت، ترتیب و تدوین: پروفیسر ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس

[14] پمفلٹ سیرت چیئر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد

5. ششماہی "ضیائے تحقیق" کا سیرت نمبر شائع کیا گیا اور وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان کی طرف سے انعام کا حق دار قرار پایا۔
6. ششماہی "الاحسان" کا سیرت نمبر شائع کیا گیا اور وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان کی طرف سے انعام کا حق دار قرار پایا۔[15]

IV. سیرت چیئر بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان، جنوبی پنجاب کا وہ معتبر تعلیمی ادارہ ہے جس نے اپنے قیام کے ساتھ ہی سیرت النبیؐ کے فروغ واشاعت پر کام شروع کیا اور چودھویں صدی ہجری کے اختتام پر "ارمغان حق" کے نام سے سیرت النبی ﷺ کی اردو، پنجابی، سرائیکی، پشتو، سندھی، فارسی، عربی اور انگریزی کی معروف کتب کا اشاریہ دو جلدوں میں مرتب کیا۔[16]

فروغ سیرت کے اسی تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے 2002ء میں یونیورسٹی ھذا میں سیرت چیئر کا قیام عمل میں لایا گیا۔[17] اگست 2017ء میں سیرت چیئر کو دوبارہ سے متحرک کیا گیا اور صدر نشین کا عہدہ پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس لودھی کے سپرد کیا گیا۔

سیرت چیئر کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے مختلف النوع اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ سیرت چیئر کے تحت حدیث وسیرت کی کتب پر مبنی سیرت لائبریری قائم کی گئی ہے۔ سیرت چیئر کے تحت ایک فیس بک پیج بنایا گیا ہے[18] جہاں روزانہ کی بنیاد پر سیرت سے متعلقہ ایک اردو کتاب بمع تعارف پیش کی جاتی ہے اور کتاب کا ڈاؤن لوڈنگ لنک بھی مہیا کیا جاتا ہے۔ سیرت النبی ﷺ کانفرنسز اور سیمینارز بھی فوقتاً فوقتاً کرائے جاتے ہیں۔ اسکے علاوہ تاریخی اہمیت کی حامل کتب سیرت اور مخطوطات کی تحقیق، تخریج اور تراجم کے ذریعے ان کی عصری افادیت کو اجاگر کرنا سیرت چیئر

---

[15] پمفلٹ سیرت چیئر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد

[16] شیخ، محمد زبیر، جواہر سیرت، سیرت چیئر بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان، 2021 ص ۱۲

[17] https://www.bzu.edu.pk/V2-department.php?eid=30

[18] www.fb.com/corm/seerat chair bzu

بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی کی قابل قدر خدمت ہے۔ علامہ ابن عبد البر کی کتاب "الدرر فی اختصار المغازی والسیر" کا اردو ترجمہ بعنوان جواہر سیرت اس کی عمدہ مثال ہے۔

V. سیرت چیئر صنفی تعلیم اور حقوق نسواں، ادارہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی، لاہور

علوم سیرت کے فروغ میں جامعہ پنجاب کا کردار خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ پیغام سیرت اور تعلیمات نبوی ﷺ کی اشاعت کی غرض سے 3 مسانید کا قیام جامعہ پنجاب کا ایک منفرد اعزاز ہے۔ مسانید سیرت جامعہ پنجاب کا تعارف درج ذیل ہے۔

i. مسند سیرت سرور عالم ﷺ

شعبہ علوم اسلامیہ میں مسند سیرت سرور عالم ﷺ قائم ہے۔ اس مسند پر پروفیسر آف سیرۃ کی حیثیت سے نابغہ روزگار شخصیات خدمات سرانجام دے چکی ہیں۔ جن میں پروفیسر ڈاکٹر خالد علوی، پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد منصوری، پروفیسر ڈاکٹر محمد سعد صدیقی کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس مسند کے تحت سیرۃ النبی ﷺ پر ایک مختصر مگر قابل قدر لائبریری بھی ہے جس میں سینکڑوں بنیادی کتب سیرت موجود ہیں۔

ii. مسند ڈاکٹر حمید اللہ

عصر حاضر کے معروف دینی عالم، محقق و مبلغ ڈاکٹر حمید اللہ کی خدمات کے اعتراف کے طور پر اکیڈمک کونسل جامعہ پنجاب کے اجلاس منعقدہ 21 جولائی 2005ء اور سینیٹ کے اجلاس منعقدہ کیم اگست 2005ء نے شعبہ علوم اسلامیہ میں "ڈاکٹر حمید اللہ چیئر" اور اس سے متعلق سالانہ بجٹ کی منظوری دی۔[19] ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی علمی و تحقیقی خدمات کے اعتراف کے طور پر مسند ھذا کا قیام شعبہ علوم اسلامیہ جامعہ پنجاب کا شرف اور اعزاز ہے۔

iii. سیرت چیئر صنفی تعلیم و حقوق نسواں

---

[19] پراسپیکٹس، کلیہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور

ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کے تعاون سے 14 نومبر 2018ءمیں سیرت چیئر صنفی تعلیم و حقوق نسواں ادارہ علوم اسلامیہ جامعہ پنجاب، لاہور میں قائم ہوئی۔ اور دسمبر 2018ء میں اس سیرت چیئر نے کام کا آغاز کیا۔[20]

اس سیرت چیئر کے قیام کا مقصد سیرت طیبہ ؐ کی روشنی میں خواتین کے حقوق اور صنفی مسائل کے حوالے سے معاشرے میں ہر سطح پر آگہی پیدا کرنا نیز ان مسائل کا حل تلاش کر کے معاشرے کے لیے عملی اصول وضوابط سامنے لانا ہے۔ جن پر عمل کر کے خواتین کے حقوق کی رعایت کو یقینی بنایا جاسکے اور صنفی مسائل کا ممکنہ حل بھی پیش کیا جا سکے۔

سیرت چیئر کی کارکردگی:

مذکورہ مقاصد کے حصول کی غرض سے ڈائریکٹر سیرت چیئر ڈاکٹر حافظہ شاہدہ پروین کی قیادت میں اب تک پاکستان کے مختلف شہروں میں متعدد لیکچرز، سیمینارز اور گروپ ڈسکشنز کا انعقاد کیا جا چکا ہے۔ اور چار بین الاقوامی سیرت النبیؐ کانفرنسز منعقد کی جا چکی ہیں۔ اسکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور مدارس کے طلبہ کے لیے مختلف موضوعات سیرت پر تحریری انعامی مقابلہ جات کا انعقاد بھی کروایا گیا۔

سیرت النبی ﷺ کے تناظر میں خواتین اور ان کے مسائل کی تمام ممکنہ جہات اور عصری و معاشرتی صنفی مسائل کا جائزہ لینے کے لیے سہ ماہی تحقیقی مجلہ "القواریر" کا اجراء اس مسند کا خصوصی کارنامہ ہے۔ جس میں خواتین کے مسائل سے متعلق علمی و تحقیقی مقالہ جات شائع کیے جاتے ہیں اور ان کے مسائل کے حل کے لیے سیرت النبی ﷺ سے رہنما اصول پیش کیے جاتے ہیں۔

مطبوعات:

سیرت چیئر کے تحت اشاعت کتب کا سلسلہ بھی جاری ہے اور قیام سے تاحال درج ذیل کتب کی طباعت کا اہتمام کیا جا چکا ہے:

1۔ روایات ضعیفہ وموضوعہ اور حیثیت نسواں از ڈاکٹر حافظہ شاہدہ پروین

2۔ سیرت طیبہ ﷺ اور خواتین کے حقوق مالیہ از ڈاکٹر حافظہ شاہدہ پروین

[20] Higher Education Commission, Islamabad, Notification No. HEC/P&D/SRC/02(2014), December 31,2018

3۔ سیرت طیبہ ﷺ اور خواتین کے سماجی حقوق از ڈاکٹر حافظہ شاہدہ پروین

4۔ سیرت طیبہ ﷺ اور حقوق نسواں: پاکستانی معاشرے کا تجزیاتی مطالعہ از ڈاکٹر حافظہ شاہدہ پروین

6۔ مقالات سیرت مرتبہ از ڈاکٹر حافظہ شاہدہ پروین

7۔ مہر، اس کی شرعی حیثیت اور موجودہ چیلنجز از ڈاکٹر حافظہ شاہدہ پروین

8۔ تخلیق نسواں: شبہات کا تجزیاتی مطالعہ از ڈاکٹر حافظہ شاہدہ پروین[21]

VI. سنٹر آف ایکسی لینس برائے سیرت النبی ﷺ چیئر: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

سنٹر آف ایکسی لینس برائے سیرت النبی ﷺ چیئر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کے تحت ۲۰۲۲ء میں قائم ہوئی۔ سیرت چیئر کے لیے ایک انتظامی بورڈ تشکیل دیا گیا جس میں ملک اور بیرون ملک کی نامور علمی شخصیات شامل ہیں جبکہ ملک کی ممتاز علمی شخصیت اور نامور سیرت نگار صاحبزادہ پروفیسر ڈاکٹر ساجد الرحمن کو سیرت چیئر کے صدر کا منصب سونپا گیا ہے۔[22]

سیرت النبی ﷺ چیئر کے اہداف کے ضمن میں سیرت طیبہ کے عصری و عملی پہلو کو اجاگر کرتے ہوئے عصری مسائل کو سیرت طیبہ کی رہنمائی میں حل کرنے کے لیے تحقیقی و اجتماعی کاوشوں کو بروئے کار لانے کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔

سیرت النبی ﷺ چیئر نے وسیع تر مقاصد کے حصول کے لیے خلوص اور نیک نیتی پر مبنی عملی کاوشوں کا آغاز کر دیا ہے۔ گزشتہ سال میں سیرت چیئر کی جانب سے ملک بھر کے نامور سیرت نگاروں کا دوروزہ اجلاس منعقد کیا گیا جس میں سیرت چیئرز کے مقاصد کے حصول اور علوم سیرت کے فروغ کے حوالے سے اہم ترین موضوعات زیر بحث لائے گئے اور مفید سفارشات پیش کی گئیں۔ اس کے علاوہ نامور بین الاقوامی سکالرز کے خطبات کا اہتمام بھی کیا گیا۔ سیرت چیئر کے قیام کے چند ماہ بعد "آثار سیرت" کے عنوان سے ایک رسالے کا اجراء، سیرت چیئر کی ایک اہم کامیابی ہے۔ دیگر کئی علمی و تحقیقی منصوبہ جات پر کام جاری ہے۔

[21] نیوز سیرت چیئر صنفی تعلیم و حقوق نسواں، ص 23

[22] آثار سیرت، سیرت النبی چیئر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، ج/1، ش/1، ص:6

VII. سیرت چیئر فیڈرل اردو یونیورسٹی کراچی

فیڈرل اردو یونیورسٹی کراچی کے کلیہ معارف اسلامیہ میں 2014 میں سیرت چیئر کا باضابطہ قیام عمل میں آیا۔جس کے لیے مالی تعاون کی ذمہ داری یونیورسٹی کو سونپی گئی اور مسابقتی عمل کے ذریعے ڈاکٹر سید عزیز الرحمٰن سیرت چیئر کے پہلے ڈائریکٹر منتخب ہوے۔ جن کی زیر قیادت بابائے سیرت ڈاکٹر یٰسین مظہر صدیقیؒ کے محاضرات کا انعقاد کیا گیا سیرت چیئر کے تحت دیگر کئی منصوبہ جات پر کام کا آغاز کیا گیا ہے۔[23]

VIII. سیرت چیئر غازی یونیورسٹی ڈیرہ غازی خان

25 نومبر 2022 کو چیئرمین شعبہ علوم اسلامیہ، پروفیسر ڈاکٹر ارشد منیر لغاری کو سیرت چیئر کا پہلا باقاعدہ ڈائریکٹر مقرر کر کے غازی یونیورسٹی میں سیرت چیئر کو عملاً فعال کیا گیااور مطالعہ سیرت کے فروغ کے لیے مستقبل قریب میں چند اہم منصوبہ جات کی تکمیل کے عزم کا اظہار کیا گیا۔[24]

سیرت چیئرز کے بارے میں آئندہ سطور میں دستیاب معلومات، حاصل شدہ مواد، سیرت چیئر کے سربراہان کے بیانات اور بذریعہ انٹرویو معلوم ہونے والے حقائق کی روشنی میں سیرت چیئر کی موجودہ صورت حال، کارکردگی ،فعالیت ، غیر فعالیت کے اسباب، درپیش مسائل و مشکلات کے بیان کے ساتھ ساتھ ان مسانید کی بہتر کارکردگی اور فعالیت کے لیے تجاویز پیش کی جائیں گی۔

- **حکومتی اقدامات کا جائزہ**

حکومتی سطح پر مطالعہ سیرت کے فروغ کا احساس پایا جانااور اس احساس کے تحت جامعات میں سیرت چیئرز کے قیام کی منظوری دینا ایک مستحسن اقدام تھا۔ تاہم کسی بھی حکومتی فیصلے کی سنجیدگی کا اندازہ اس فیصلے یا منصوبے کو عملی جامہ

---

[23] سیرت چیئر فیڈرل اردو یونیورسٹی سے متعلق معلومات ڈائریکٹر سیرت چیئر پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد ثانی سے دوران انٹرویو بتاریخ (23/11/22) حاصل کی گئی ہیں

[24] سیرت چیئر غازی یونیورسٹی سے متعلق تمام معلومات ڈائریکٹر سیرت چیئر پروفیسر ڈاکٹر ارشد منیر لغاری سے بذریعہ انٹرویو بتاریخ (26/11/22) حاصل ہوئیں۔

پہنانے کے لیے کیے جانے والے عملی اقدامات سے لگایا جاتا ہے۔ سیرت چیئرز کے قیام کے حوالے سے حکومتی سطح پر ایسا کوئی قابل ذکر عملی قدم ابتدائی دور میں نظر نہیں آتا۔ سیرت چیئرز کے لیے نہ تو اسمبلی سے کوئی ایکٹ منظور ہوا نہ کوئی بل پاس کیا گیا۔ نہ ہی سیرت چیئرز کی الگ عمارت یا دفتر کے لیے کوئی رقم مختص کی گئی یہی وجہ ہے کہ حکومتی احکامات کے باوجود صرف چند جامعات میں ہی سیرت چیئرز قائم ہو سکیں۔

تاہم ۱۹۷۶ء کے بعد ۲۰۱۴ء میں قدرے سنجیدگی کے ساتھ اہم سماجی موضوعات پر سیرت چیئرز کے قیام کے حوالے سے کچھ اہم فیصلے کیے گئے۔ سیرت چیئرز پر تعیناتی کے لیے ہر موضوع سے متعلق قابل ترین اور ماہر افراد کی مسابقتی عمل کے ذریعے بھرتی کا عمل تشکیل دینا اس حکومتی پالیسی کا دوسرا اہم اور قابل تعریف پہلو ہے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ۲۰۱۴ء سے ۲۰۲۲ء تک بھرتی کے صرف تین عمل شروع کیے گئے اور وہ سیرت چیئرز جو دو سالہ مدت مکمل کر چکی ہیں ان کی تنسیخ یا توسیع سے متعلق کوئی احکامات تا حال جاری نہیں کیے گئے۔ ضروری ہے کہ اس منصوبے کو اس قدر مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جائے کہ حکومتی تبدیلی اس پر اثر انداز نہ ہو سکے جہاں تک ممکن ہو اس منصوبے کو سیاست زدہ ہونے سے بچایا جائے اور سالانہ بنیادوں پر بھرتی کا عمل جاری رکھا جائے تا کہ تمام موضوعات سے متعلق سیرت چیئرز قائم اور فعال ہو سکیں۔

- **مقاصد واثرات کا جائزہ**

مختلف جامعات میں قائم سیرت چیئرز میں کچھ مقاصد انفرادی نوعیت کے ہیں جبکہ زیادہ تر مقاصد تمام سیرت چیئرز میں مشترک ہیں۔ سیرت چیئرز کے مقاصد خواہ مشترک ہوں یا منفرد، ان کا تعلق پیغام سیرت کی اشاعت، حفاظت ، فروغ اور عملی اطلاقات سے ہے۔ سیرت چیئرز کے تعین کردہ عمومی مقاصد کے درج ذیل مثبت اثرات نظر آتے ہیں۔

- ادب سیرت کو فروغ دینے اور عصری تقاضوں کی روشنی میں سیرت طیبہ ﷺ پر تحقیق کرنے جیسے مقاصد سے تحقیقی کاوشوں کو فروغ ملا اور سیرت چیئرز کے زیر اہتمام نتائج تحقیق کو کتابی صورت میں شائع کر کے عام کرنے کے مواقع میسر آئے۔

- نظام تعلیم میں ماہرین سیرت کے زیر نگرانی سیرت طیبہ ﷺ کو شامل کیا گیا اس کے علاوہ سیرت چیئرز کے مقاصد کی تکمیل میں کئی جامعات میں شعبہ ہائے سیرت قائم ہوئے اور سیرت میں تخصص کے ساتھ ایم فل اور پی ایچ ڈی سطح تک کی ڈگریاں شروع کرنے کا مثبت پہلو سامنے آیا۔
- سیرت پر تحقیق کو فروغ دینے کے لیے متعدد سیرت چیئرز کے زیر اہتمام سیرت ریسرچ لائبریریز بھی قائم کی گئی ہیں۔
- سیرت چیئرز کے تحت جامعات کی سطح پر قومی و بین الاقوامی کانفرنسز اور لیکچرز بکثرت منعقد ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سیرت طیبہ ﷺ کے اطلاقی پہلو کو فروغ حاصل ہوا ہے۔ اور طلباء و طالبات کو اہم سماجی و دینوی امور پر رہنمائی میسر آنے لگی ہے۔
- جامعات میں سیرت طیبہ ﷺ کو پڑھنے، سمجھنے اور اس پر تحقیق کرنے کے لیے ساز گار ماحول قائم ہوا ہے۔

سیرت چیئرز کے تعین کردہ مقاصد کے حصول کے سلسلے میں یہ مثبت اثرات بہر حال افراد اور معاشرے پر مرتب ہوئے ہیں۔ لہذا مزید متوقع اثرات اور تبدیلیوں کے پیش نظر مقاصد کو مزید جامع بنانے اور وسیع کرنے کی ضرورت ہے۔ ضروری ہے کہ مقامی، ملکی اور عالمی سطح کی انسانی ضروریات اور تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے مقاصد طے کئے جائیں۔ تاکہ سیرت چیئرز کی خدمات کا دائرہ دینی حدود تک محدود ہو کر نہ رہ جائے بلکہ انسانی زندگی کے تمام شعبوں اور پوری انسانیت تک سیرت طیبہ ﷺ کی رہنمائی کو وسیع کیا جائے۔ مقاصد واضح، ٹھوس اور عملی زبان میں بیان کیے جانے چاہیں کیونکہ وقت کے لحاظ سے مخصوص مقاصد قابل پیمائش ہوتے ہیں اور درکار سرگرمیوں کے لیے ٹائم لائن کی وضاحت بھی کرتے ہیں–جبکہ سیرت چیئرز کے مقاصد کو عمومی حیثیت سے طے کیا جاتا ہے اور وقت کے لحاظ سے ان کی تعیین نہیں کی جاتی مقاصد کو پنج سالہ، سالانہ، ششماہی، سہ ماہی اور ماہانہ بنیادوں پر وسیع تر منصوبوں سے لے کر انتہائی خاص منصوبہ کے مقاصد تک بہت سی مختلف سطحوں پر سیٹ کیا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر لکھی گئی کتب سیرت کا انڈیکس تیار کرنا، یا سیرت کا دائرۃ المعارف تیار کرنا، سیرت چیئرز کے مقاصد میں سے ایک اہم مقصد ہے جس کی تکمیل میں کئی سال لگ سکتے ہیں۔ ایسے وسیع منصوبہ جات جو تمام سیرت چیئرز کے مشترکہ مقاصد میں شامل ہیں ان کو باہم مربوط کاوش سے کم وقت میں مکمل کیا جاسکتا ہے جس کی ایک صورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ وسیع منصوبہ جات کو چھوٹے اہداف میں تقسیم کر کے تمام سیرت چیئرز کے درمیان تقسیم کر دیا جائے۔

- **سیرت نگاری کا جائزہ**

اشاعت سیرت کے ضمن میں سیرت چیئرز کی تحریری کاوشیں کتب سیرت اور مجلات کی شکل میں سامنے آئی ہیں۔ سیرت چیئرز کی جانب سے منصہ شہود پر آنے والے سیرتی ادب کا جائزہ لیا جائے تو درج ذیل اعداد و شمار سامنے آتے ہیں۔

نام سیرت چیئر	مدت قیام	تعداد کتب	مجلات ورسائل
سیرت چیئر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور	۱۹۸۷۔۲۰۲۳	۱۲	__
سیرت چیئر یونیورسٹی آف کراچی	۱۹۸۹۔۲۰۲۳	__	__
سیرت چیئر صنفی تعلیم اور حقوق نسواں	۲۰۱۹۔۲۰۲۱	۷	مجلہ "القواریر" اب تک ۱۵ شمارے شائع ہو چکے ہیں۔
رحمۃ للعالمین چیئر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد	۲۰۱۴۔۲۰۲۱	۴	مجلہ ضیائے تحقیق اور الاحسان کے سیرت نمبرز
سیرت النبی ﷺ چیئر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد	اپریل ۲۰۲۲	__	مجلہ "آثار سیرت"

مذکورہ بالا اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ سیرت چیئرز کی جانب سے تاحال بحیثیت مجموعی ۲۳ کتب شائع کی گئی ہیں اور دو مجلات کا اجراء عمل میں آیا ہے۔ سیرت چیئرز کی کارکردگی پر مبنی یہ اعداد و شمار حوصلہ افزا قرار نہیں دیے جا سکتے۔

سیرت چیئرز کی طرف سے شائع کردہ سیرت ادب کا اگر موضوعاتی جائزہ لیا جائے تو اس میں سوانحی سیرت اور موضوعاتی سیرت کے اسالیب شامل ہیں۔ سیرت چیئرز نے موضوعاتی سیرت نگاری کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور مطبوعات میں اہم موضوعات سیرت کا احاطہ کیا ہے لیکن بہت سے پہلو ابھی تشنہ محسوس ہوتے ہیں اور سیرت چیئرز کی طرف سے داد تحقیق کے منتظر ہیں۔ سیرت چیئر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے تحت منعقدہ بین الاقوامی کانفرنسز میں سیرت نگاری کے حوالے سے عمدہ سفارشات پیش کی گئی ہیں۔ ان سفارشات پر عمل درآمد

کرتے ہوئے مخطوطات کا حصول اور تحقیق و تدوین، مستشرقین کے اعتراضات کا علمی جائزہ، سیرت کے موضوع پر اردو زبان میں انسائیکلوپیڈیا کی تیاری، محققین سیرت کی جامع ڈائریکٹری، کتب سیرت کی فہرست سازی اور اہم کتب سیرت کے تراجم پر عملی کوششوں کے آغاز کا عندیہ ظاہر کیا گیا جو کہ بہت قابل تعریف ہے۔ اس کے علاوہ جدید اور عصری علوم کو سیرت النبیؐ سے تطبیق دینے کے لیے خالصتاً علمی و تحقیقی نوعیت کے کام کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد فروغ علوم سیرت میں بنیادی کردار ادا کرے گا۔

- **سیرت چیئرز سربراہان کی کارکردگی کا جائزہ**

سربراہ کا انتخاب سیرت چیئر کی کارکردگی پر براہ راست اثر انداز ہوتا ہے انتخابی عمل میں امیدواران کے تدریسی و تحقیقی تجربے کے مقابلے میں سیرت کے میدان میں کارکردگی، مہارت اور ذاتی دلچسپی کو دیکھا جانا ضروری ہے اگر سیرت چیئر سربراہان کے انتخاب میں سیاسی بنیادوں یا ذاتی پسند وناپسند کو بنیاد بنایا جائے گا تو نتائج تسلی بخش نہیں ہوں گے کیونکہ معیاری انتخاب ہی بہترین کارکردگی کو ممکن بنا سکتا ہے سیرت چیئرز کے سربراہان کے انتخاب اور تقرری کے لیے جامعات کی طرف سے چند ایک اشتہارات دیے گئے جن کے مطابق امیدواران کی مطلوبہ قابلیت میں:

- امیدوار برائے ڈائریکٹر سیرت چیئرز کا پروفیسر ہونا
- علوم سیرت والحدیث میں متخصص ہونا
- عربی زبان میں مہارت رکھنا
- سیرت کے موضوع پر کتب و مقالات کا مصنف ہونا
- بہترین انتظامی صلاحیتوں کا مالک ہونا ضروری اور مدارس سے فارغ التحصیل ہونا ضروری اور قابل ترجیح قرار دیا گیا۔

لیکن حقائق کے مطابق متعدد وجوہات کی بنا پر ان ضوابط پر کلی حیثیت سے عمل درآمد کرتے ہوئے ڈائریکٹرز کا انتخاب خال خال ہی ممکن ہو سکا بعض جامعات میں سیرت چیئر سربراہان کا تقرر زیادہ تر شیخ الجامعہ کی صوابدید پر ہی ہوتا رہا۔ اس صورت میں سیرت چیئر کے ڈائریکٹر کا چارج کچھ جامعات میں زیادہ تر ڈین فیکلٹی آف اسلامک اسٹڈیز کو ملتا رہا۔ چند مثالیں ایسی بھی موجود ہیں کہ اسلامک سٹڈیز کے علاوہ دیگر شعبہ جات کے ڈین بھی کچھ عرصہ سیرت چیئر کے سربراہ کے طور پر تعینات رہے بہر حال سیرت چیئرز سے وابستہ رہنے والی تقریباً تمام شخصیات نے علوم سیرت کی ترویج واشاعت میں اہم کردار ادا کیا ہے سیرت النبی ﷺ کے مختلف موضوعات پر سالانہ بنیادوں پر کانفرنسز،

سیمینارز، لیکچرز اور دیگر کئی سرگرمیوں کے ذریعے پیغام محمدی ﷺ کی اشاعت کو ممکن بنانا ان شخصیات کی علمی و انتظامی صلاحیتوں کا بہترین اظہار ہے۔ مزید برآں علوم سیرت اور دیگر علوم اسلامیہ پر گراں قدر کتب کی تصنیف و اشاعت کا اعزاز بھی ان شخصیات کو حاصل ہے تاہم سیرت چیئرز کے سربراہان کو چند مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جسکی وجہ سے بعض اوقات سیرت چیئرز کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔ ان مشکلات کا مختصر بیان درج ذیل ہے:

ا۔ اضافی ذمہ داریوں کا بوجھ:

سیرت چیئرز کے سربراہان کا ایک اہم مسئلہ وقت کی کمی اور اضافی کام کا بوجھ ہے جس کام کے لیے جتنا وقت درکار ہونا چاہیے وہ میسر نہیں ہوتا نتیجۃً اطمینان بخش کارکردگی سامنے نہیں آتی اس لیے ضروری ہے کہ سیرت چیئرز کے لیے کل وقتی ڈائریکٹرز تعینات کیے جائیں۔ لیکن حقائق سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ سیرت چیئرز کو کل وقتی ڈائریکٹر بہت کم میسر آئے۔ عمومی طور پر جامعات میں یہ رجحان دیکھنے میں آیا ہے کہ سیرت چیئرز کے ڈائریکٹرز نے بیک وقت کئی انتظامی امور کی قیادت سنبھالی ہوتی ہے۔ اس کی ایک صورت یہ ہوتی ہے کہ ڈین یا صدر شعبہ کو دیگر کئی انتظامی امور کے ساتھ سیرت چیئر کا ایڈیشنل چارج دے دیا جاتا ہے یا پھر دوسری صورت میں ڈائریکٹر سیرت چیئر کو ایڈیشنل چارج کے طور پر دیگر کئی ذمہ داریاں سونپ دی جاتی ہیں۔ یہ عنصر ان کی کارکردگی پر لازماً اثر انداز ہوتا ہے۔ حالانکہ اس منصب کا تقاضا یہ ہے کہ ڈائریکٹرز حضرات قلبی اطمینان اور یکسوئی کے ساتھ اپنی تمام تر ذہنی، فکری، تخلیقی، تحقیقی اور عملی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے سیرت چیئرز کے مقاصد کے حصول کے لیے کاوشوں میں مصروف عمل ہوں۔

اس سلسلے میں ایک قابل ذکر نکتہ یہ بھی ہے کہ ڈائریکٹرز کی تقرری کے لیے مدت کا تعین ہونا لازمی ہے۔ کیونکہ غیر معینہ مدت غیر یقینی ماحول اور کیفیات کو جنم دیتی ہے اس کے علاوہ سربراہان کی کارکردگی اور فعالیت کو دیکھتے ہوئے مدت میں بلا تعطل توسیع کی جانی چاہیے۔

۲۔ محدود اختیارات:

سیرت چیئرز کے مقاصد کی وسعت اور کام کی نوعیت و اہمیت کے اعتبار سے سیرت چیئرز کے سربراہان کے پاس محدود نوعیت کے اختیارات ہوتے ہیں لہذا ضروری ہے کہ علمی و تحقیقی منصوبوں پر عمل درآمد کروانے کے حوالے سے ڈائریکٹرز حضرات کے مالی اور انتظامی اختیارات میں وسعت پیدا کی جائے۔

۳۔مالی وانتظامی سہولیات کا فقدان:

سیرت چیئرز کے قیام کو بامقصد اور فعال بنانے اور مقاصد کے حصول کو ممکن بنانے کے لیے سیرت چیئرز کی اہم ضروریات میں ایک کل وقتی ڈائریکٹر کے ساتھ تحقیقی وانتظامی عملہ کی مناسب تعداد کا موجود ہونا، ان کا اہل اور تجربہ کار ہونا باقاعدہ عمارت کا تمام تر جدید تحقیقی سہولتوں سے آراستہ ہونا، تحقیقی ماحول اور تسلسل کے ساتھ فنڈز اور مالی تعاون کا حاصل ہونا، شامل ہیں۔ کل وقتی ڈائریکٹر، انتظامیہ ہی کے تعاون سے عملی کام کو بہتر بنا سکتا ہے۔ تحقیق کے نتیجے میں یہ سامنے آیا ہے کہ سیرت چیئرز کے پاس تحقیقی وانتظامی عملہ کی تعداد ناکافی ہے۔ ریکارڈ کو محفوظ کرنے اور تحقیقی سرگرمیوں کی انجام دہی کے لیے مناسب جگہ یعنی دفتر یا عمارت کا موجود نہ ہونا بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔

۴۔فنڈز میں کمی اور تاخیر:

ہائر ایجوکیشن کمیشن کے تحت قائم کردہ چیئرز کو سالانہ بنیادوں پر فنڈز فراہم کیے جاتے ہیں جو کہ بعض اوقات ہمہ پہلو سرگرمیوں کے انعقاد کے لیے ناکافی ہوتے ہے ہیں فنڈز کے حصول کا طریقہ کار بھی پیچیدہ ہے اور کئی مراحل پر مبنی ہے۔ جسکی وجہ سے اکثر فنڈز تاخیر سے ملتے ہیں۔ یونیورسٹیز کی پرائیویٹ چیئرز کو فنڈز کے نام پر محدود سی رقم ملتی ہے ۔یہی وجہ ہے کہ ان چیئرز کی کارکردگی بھی محدود نوعیت کی ہے۔ ضروری ہے کہ سیرت چیئرز کو منصوبہ جات کی تکمیل کے لیے بھرپور مالی تعاون حکومت کی طرف سے فراہم کیا جائے اور فنڈز کی فراہمی کے طریقہ کار کو آسان اور براہ راست بنایا جائے۔ نہ صرف مالی تعاون سیرت چیئرز کی اہم ضرورت ہے بلکہ مالی وسائل کے بامقصد استعمال کے آزاد اختیارات کا تفویض کیا جانا بھی انتہائی ضروری ہے۔

- **جدید ذرائع ابلاغ کے استعمال میں تامل**

دور حاضر الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کا دور ہے۔ پیغام سیرت کی اشاعت کے لیے ٹیکنالوجیکل ذرائع ابلاغ سے استفادہ کرنا اہم عصری تقاضا ہے۔ لیکن بعض سیرت چیئرز میں جدید ذرائع ابلاغ سے استفادہ کا رجحان کم پایا جاتا ہے۔ البتہ ماضی قریب میں سیرت چیئرز کی ویب سائٹس کی تشکیل اور ان پر مواد کی دستیابی کا مثبت قدم اٹھایا گیا ہے۔ سیرت چیئر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے متعلق تمام معلومات عمدہ ترتیب کے ساتھ ویب سائٹ پر موجود ہیں۔ اسی طرح سیرت چیئر صنفی تعلیم اور حقوق نسواں (پنجاب یونیورسٹی) کی ویب سائٹ بھی بہت فعال ہے۔ اسی طرح دیگر تمام

مسانید کو بھی اپنی شناخت اور خدمات کے اظہار کے لیے ویب سائٹس اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس بنانے کی ضرورت ہے۔

▪ مسانید سیرت کی علمی مجالس کا ناقدانہ جائزہ

پیغام سیرت کو عام کرنے کے لیے مسانید سیرت کی طرف سے کانفرنسز، سیمینارز، خطبات، محاضرات، ورکشاپس اور پینل ڈسکشنز کی صورت میں علمی مجالس کا انعقاد اور اہتمام کیا جاتا ہے۔ جن میں ملکی و عالمی سطح سے دانشور، محققین اور اہل علم حضرات اپنے تحقیقی نتائج پیش کرتے ہیں اور عصری مسائل کو حیاتِ رسول ﷺ کے سماجی، دینی، معاشی و سیاسی حالات کے تناظر میں دیکھتے ہوئے ان مسائل کا حل پیش کر کے سیرت طیبہ کی ہمہ گیریت اور عظمت کو اجاگر کرتے ہیں۔ ان مجالس کے لیے باقاعدہ موضوعات کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ اور تمام محققین اس مرکزی موضوع کی تمام جہات کو سیرت رسول ﷺ کی روشنی میں اجاگر کرتے ہیں جس سے مطالعہ سیرت کی وسعتوں اور سیرت طیبہ کے اطلاقی پہلو پر لکھنے اور غور و فکر کرنے کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے۔ بعض کانفرنسز کے مقالات کو کتابی شکل میں مدون کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے سیرتی ادب ایک نئے رجحان اور اسلوب سے متعارف ہوا۔ تاہم مختلف سیرت چیئرز کے زیر اہتمام منعقدہ علمی مجالس کے انعقاد میں باقاعدگی اور تسلسل بہت کم دیکھنے میں آتا ہے۔ ضروری ہے کہ ان سرگرمیوں کا انعقاد بلا تعطل ہو تاکہ ان سے جڑے مقاصد کے حصول کی راہ ہموار ہو سکے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ باقاعدہ منصوبہ بندی کے ذریعے ان علمی سرگرمیوں کے انعقاد کا ایک ایسا مربوط نظام وضع کیا جائے کہ سیرت چیئر کے تحت سالانہ بنیادوں پر ایک قومی اور بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہو اور ماہانہ بنیادوں پر محاضرات کا انعقاد کیا جائے۔ حکام اور عوام کو ان سرگرمیوں میں مدعو کیا جائے اور پیغام سیرت کی اشاعت کی ضرورت و اہمیت ان پر واضح کی جائے۔ سیرت چیئرز کی سرگرمیوں کو عالمی اور ملکی سطح کے ساتھ مقامی سوچ اور ضروریات سے ہم آہنگ کیا جائے۔ مقامی مشکلات و مسائل اور ضروریات کا جائزہ لے کر سیرت طیبہ کی روشنی میں رہنمائی فراہم کی جائے تاکہ مقامی افراد کا تعاون حاصل ہو اور ان کی دلچسپی برقرار رہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ علمی محافل میں پیش کئے جانے والے مواد کو سامعین و حاضرین کی ایک بڑی تعداد تک پہنچانے کا انتظام کیا جائے۔ سیرت النبی ﷺ کی مجالس کی افادیت بڑھانے کے لیے ان کا دائرہ کار وسیع کیا جائے۔
سیرت النبی ﷺ مجالس کو عوام الناس کی زیادہ تعداد کے لیے مفید بنانے کی ایک صورت یہ ہو سکتی ہے کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جدید ذرائع ابلاغ کا استعمال کیا جائے۔ کانفرنسز، لیکچرز، سیمینارز اور ورکشاپس سے آن لائن استفادہ کی سہولت موجود ہونی چاہیے۔ محاضرات اور خطبات کی ریکارڈنگ بھی سوشل میڈیا کے ذریعے افادۂ عام کی ایک صورت

ہو سکتی ہے۔ سیرت چیئر کراچی یونیورسٹی کے تحت منعقدہ چند لیکچرز کی ریکارڈنگ کراچی یونیورسٹی کے میڈیا چینل (KU Times) پر دستیاب ہے۔ دیگر جامعات میں قائم سیرت چیئرز بھی جدید ذرائع ابلاغ کے استعمال سے ان علمی مجالس کو ہمہ گیر افادیت کا باعث بنا سکتی ہیں۔ یہ طریقہ کار بالخصوص لیکچرز اور سیمینارز میں زیادہ سود مند ثابت ہو سکتا ہے جبکہ کانفرنسز کی افادیت بڑھانے کا ایک طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ کانفرنسز میں پیش کئے جانے والے مقالات کو کتابی شکل میں مدون کر کے شائع کیا جائے۔ سیرت چیئر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے زیر اہتمام منعقد کی گئی تین بین الاقوامی کانفرنسز کے قابل قدر تحقیقی مضامین کو دو دو جلدوں میں شائع کیا گیا ہے۔ دیگر کانفرنسز کے مقالات کو بھی کتابی شکل میں شائع کرنے کی ضرورت ہے۔ سیرت چیئر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کے زیر اہتمام ڈاکٹر یسین مظہر صدیقی کے خطبات کا مجموعہ مقالات سیرت کے عنوان سے دو جلدوں میں مرتب کیا گیا ہے۔ یہ ایک مفید اور مثبت رجحان ہے تمام کانفرنسز کے مضامین کو کتابی صورت میں زیور طباعت سے آراستہ کرنے کے رجحان کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

نتائج البحث

مذکورہ بالا ابحاث کے ضمن میں درج ذیل نتائج اخذ کیے جاسکتے ہیں:

- سیرت چیئرز کا قیام اشاعت سیرت کے حکومتی منصوبے کا ایک اہم حصہ ہے۔
- تمام جامعات میں قائم سیرت چیئرز کے تعین کردہ مقاصد کم وبیش یکساں ہیں۔
- سیرت چیئرز نے اشاعت وفروغ سیرت اور حصول مقاصد کے لیے متنوع تحریری وتقریری مناہج واسالیب اختیار کیے جیسا کہ کانفرنسز، سیمینارز، لیکچرز، پینل ڈسکشنز، تحقیقی ورکشاپس اور تحریری وتقریری مقابلہ جات کا انعقاد اور کتب سیرت کی اشاعت وغیرہ
- مذکورہ مناہج واسالیب سیرت چیئرز کے مقاصد کے حصول میں کسی حد تک معاون ثابت ہوئے لیکن ان مناہج میں جدت، باقاعدگی اور تسلسل پیدا کرنا ضروری ہے تاکہ مطلوبہ مقاصد کا حصول پوری طرح ممکن ہو سکے۔
- تمام سیرت چیئرز یکساں کارکردگی کی حامل نہیں بلکہ چیئرز کی کارکردگی کم وبیش ہے۔ کچھ چیئرز بالکل غیر فعال ہیں اور جو چیئرز فعال ہیں ان کی کارکردگی بھی ہر دور میں یکساں نہیں رہی

- دستیاب حقائق سے یہ امر بھی واضح ہوا کہ سیرت چیئرز کی کارکردگی کا انحصار زیادہ تر علمی مجالس پر رہا اور اشاعت کتب اور سیرت نگاری کی طرف سیرت چیئرز کی توجہ نہ ہونے کے برابر ہے۔
- افرادی و مالی وسائل اور انتظامی سہولتوں کی کمی سیرت چیئرز کی کارکردگی پر کافی حد تک اثر انداز ہوئی ہے۔
- سیرت چیئرز کے سربراہان کی ذاتی دلچسپی، مہارت اور قابلیت بھی سیرت چیئرز کی کارکردگی کو متاثر کرتی ہے۔

موضوع کے حوالے سے درج ذیل سفارشات مرتب کی جاتی ہیں:

- ملک کی تمام ممتاز جامعات میں سیرت چیئرز قائم ہونی چاہئیں۔
- سیرت چیئرز کا قیام حکومتی سرپرستی میں مستقل بنیادوں پر ہونا چاہیے۔ حکومتی اداروں کو چاہیے کہ سیرت چیئرز کے قیام سے متعلق محض کاغذی اور سیاسی حکمت عملی اپنانے کی بجائے عملی طور پر مالی تعاون اور تمام تر تحقیقی و انتظامی سہولیات بہم پہنچانے کا انتظام کریں۔
- سیرت چیئر سربراہان کا انتخاب مسابقتی عمل کے ذریعے مستقل حیثیت سے ہونا چاہیے۔
- سیرت چیئر سربراہان کی خدمات کا دائرہ کار دیگر انتظامی و تدریسی ذمہ داریوں تک وسیع کرنے کی بجائے صرف سیرت چیئر سے متعلقہ سرگرمیوں تک محدود ہونا چاہیے تا کہ وہ ذہنی یکسوئی اور قلبی آمادگی کے ساتھ اپنے فرائض کو بحسن و خوبی سرانجام دے سکیں۔
- سیرت کے موضوع پر کی جانے والی کاوشوں کو مربوط اور موثر بنانے کے لیے تمام جامعات کی سیرت چیئرز کے درمیان باہمی رابطہ اور اشتراک عمل ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے تمام سیرت چیئرز کے سربراہان پر مشتمل ایک ریسرچ بورڈ یا کمیٹی تشکیل دی جائے۔